عورت تماشائے زمانہ نہیں
از قلم: زہرا اسمعیل

عورت تماشائے زمانہ نہیں

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرحیم

میرا آج کا موضوں ہمارے معاشرے کی اُن عورتوں کے نام ہے

جو معاشرتی ماحول کے زیرِ اثر زندگی گزار رہی ہیں وہ

عورتیں جو اپنے حقوق کو استعمال نہیں کر سکتی جو خواب تو

دیکھتی ہیں مگر پروان چڑھا نہیں سکتیں جو اپنی زندگی

دوسروں کے مطابق گزار جاتی ہیں کہ لوگ کیا کہیں گیں

یہ کہنا ہر گز غلط نہیں کے ہمارے معاشرے میں عورتیں ہی

عورتوں کے حقوق چھین رہی ہیں.....,

ایک عورت ہر طرح کا کردار اپنا سکتی ہے بہن بیٹی ماں

بیوی اور اُسے یہ تمام کردار دینے والا مرد ہے اور یہیں مرد

عورت کی پستی کا سبب بھی ہمارے معاشرے میں عورتیں

گھروں سے نکلنے کے لیے اس لیے نہیں گھبرائی کے وہ

کمزور جان کی مالک ہے بلکہ اس لیے گھبراتی ہیں کے اُس پر

کوئی انگلی نہ آئے

کہا جاتا ہے تالی ۲ ہاتھوں سے بجتی ہے مگر ہمارے ارد گرد

کی سوچ یہ ہے کے تالی ایک ہاتھ سے بجتی ہے جو صرف

عورت کا ہوتا ہے آپ نے کبھی عورتوں کو ایک دوسرے کے

کان میں مرد پر طنز کرتے نہیں دیکھا ہو گا عورت کے لیے

عورت پر تبصرے کرنا ہی پسندیدہ مشغلہ ہے

یہاں باپردہ عورت ڈرامے باز ہے اور بے پردہ فہاشی پھیلانے

والی عورت اسلام کے چار لفظ بولے تو کہا جاتا ہے (کیا

صرف یہیں سچی مسلمان ہے) یہ نظریہ صرف عورت کے لیے

ہیں کیا آپ نے یہ کہتے سنا ہے (اُس عورت کا قصور نہیں ہو گا

اس مرد نے بھی کچھ کیا ہو گا) نہیں ہر گز نہیں ہمارے

سماعتوں سے جو بات ٹکرائی وہ یہ تھی کہ (اُس مرد کا سارا

قصور نہیں تُم عورت تھی خیال رکھتی تالی ایک ہاتھ سے تو

نہیں بجتی)۔۔،اور افسوس یہاں اسلام کا نام بھی آگے رکھا جاتا

ہے اسلام کے دائرے میں رہتی تو کچھ غلط نہ ہوتا جب کے یہ

تماشا بنانے والے خود اسلام کے دائرے سے دور جا چُکے

ہوتے ہیں مظلوم کی غلطی یہ ہے کہ وہ مظلوم ہے

بیچ سڑک پر عورتوں کا تماشا بنانے والے مرد اپنی عورتوں کو

اسلام کا درس دیتے ہیں بڑی بڑی محفلوں میں کہنے والے یہ

لوگ کے عورت کی حفاظت کرو احترام کرو عورتوں کو اُن

کے حقوق دو

حقیقتاً اپنے گھر کی عورتوں کے حقوق سے غافل اور

دستبردار ہوتے ہیں میں سوال کرتی ہوں اُن مردوں سے

۔۔۔ کہاں جاتا ہے آپ لوگوں کا اسلام اور اُس کے حقوق جب آپ

کے گھر کی چار دیواری میں بیٹھی عورت ڈپریشن کے مرض

میں مبتلا ہوتی ہے اسلام نے کہا ہے بیٹی کو پڑھاؤ پھر کیوں آپ

کے گھر کی بیٹی ان پڑھ ہے اسلام کہتا ہے بیٹی کی مرضی

جانو پھر کیوں آپ کے گھر کی بیٹی اپنی زندگی قربان کر دیتی

ہے آپ کی خوشی کی خاطر

آپ ہی کی بیٹی بے پردہ ہوتی ہے اور آپ گھر پر بیٹھے

دوسری عورتوں پر تبصرے کرتے ہو کہاں جاتا ہے آپ کا

اسلام جب بیچ سڑک پر ایک عورت کا تماشا بنتا ہے اور آپ ہی

اُس کے تماشائی ہوتے ہو

اولاد نرینہ کی خواہش نے کیوں انسان کو خدا کی رحمت کو

عذاب قرار دے دیا پاکستان میں ایسے ان گنت واقعیات ہیں جو

عورت کی ذات پر مبنی ہے چاہے وہ ایک ماں کی عزت کو

پامال کرنے کا واقعہ ہے یا پھر چار سالہ بچی کا واقع جسے مار

کر پھینک دیا جاتا ہے

جس کی خبریں تمام دنیا میں گردش کرتی ہیں اور عزت کو مزید

اچھالا جاتا ہے معاشرہ تماشا بناتا ہے اور تماشائی لطف لیتے ہیں

مگر حق بات کوئی نہیں کرتا جو درجہ خدا نے عورت کو دیا

وہ انسانوں نے چھین لیا

وہ عورت ہے محفوظ کرنے والی دنیا سے چھپا کا حقوق لینے

کی حقداریوں سوشل میڈیا پر مر جانے کے بعد بھی تماشا بننے

کی نہیں عورت کو عورت رہنے دو تماشا نہ بناؤ

کیوں کہ عورت تماشائے زمانہ نہیں۔۔۔۔

اسلام علیکم !.

اگر آپ بھی لکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور اسے دوسروں تک پہنچانا چاہتے ہیں تو ہم فراہم کر رہے ہیں آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم جو آپ کے لکھی ہوئی پوسٹ کو دنیا تک پہنچائیں گا۔

اپنا ناول، ناولٹ، آرٹیکل، افسانہ، شاعری یا کچھ بھی لکھا ہو پبلش کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ہم سے رابطہ کریں۔

Mklibrary13@gmail.com

اس کے علاوہ آپ ہمارے انسٹا گرام اور واٹس ایپ پر بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

What's up Number: +92-3144810202

Instagram:mklibrary.official